10143 ـ بغیر کسی ضرورت کے نس بندی کرنے کا حکم

سوال

میں ایک چھتیس برس کی عورت ہوں اورمیرے چھ بچے بھی ہیں اورساتویں کا حمل ہے ، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا میرے لیے نس بندکرانا (منصوبہ بندی)جائز ہے تا کہ کچھ مدت تک حمل نہ ہوسکے ؟
مجھے یہ علم ہے کہ میں اللہ تعالی کے ارادہ کوروک نہیں سکتی لیکن میں صرف اپنا وزن کم کرنا چاہتی ہوں اس وقت میرا وزن 250 پاؤنڈ ہے (تقریبا 115 کلوگرام) میں جب بھی وزن کم کرنے کے لیے بچاؤ کرتی ہوں مجھے حمل ہو جاتا ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

منع حمل یا اسے روکنا جائز نہیں لیکن اگر اس کی ضرورت ہواورماہر قسم کے ڈاکٹر یہ فیصلہ کریں کہ ولادت کی بنا پر کمزوری بہت زیادہ ہوجائے گی یا پھر مرض کے زیادہ ہونے کا خدشہ ہو ، یا پھر حمل یا ولادت کی وجہ سے ھلاکت کا خدشہ غالب ہوتوتوپھر جائز ہے لیکن اس منع حمل یا پھرنس بندی میں بھی خاوند کی رضامندی کا شامل ہونا ضروری ہے ، اورجب یہ عذر ختم ہوجائے توپھر عورت کواپنی اصلی حالت پر لایا جائے ۔

دیکھیں فتاوی المراۃ المسلمۃ (2 / 977) ۔

اورجبکہ وزن کم کرنا اس درجہ تک نہیں پہنچا کہ یہ ضرورت بن سکے اورجس کی بنا پر یہ حکم نس بندی اس پر لاگو ہو لھذا آپ کے لیے یہ جائز نہیں ، اورپھر نس بندی کے لیے شرمگاہ کوبھی ننگا کرنا پڑے گا اورلیڈی ڈاکٹر اسے ہاتھ وغیرہ بھی لگائے گی ، لیکن ان سب سے زیادہ سخت تو یہ ہے کہ اگر یہ آپریشن ڈاکٹرجوکہ مرد ہو تویہ ایک اورممانعت کا سبب بنے گا ۔

لیکن ہم آپ سے یہ کہیں گے کہ آپ وزن کم کرنے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر عمل کریں جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے متعلق فرمایا ہے :

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(آدمی کا سب سے برا بھرا ہوا برتن پیٹ ہے ، اسے اتنا کھانا ہی کافی ہے کہ وہ اس کی پیٹھ سیدھی رکھے ، اگروہ

ضرورہی کھانا چاہتا ہے توپھر پیٹ کے تین حصہ کرے ایک کھانے کے لیے اورایک پینے کے لیے ، اورایک سانس کے لیے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2303) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (1939) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ اس کے لیے بعض مباح وسائل کو بروئے کار لاسکتی ہیں مثلا دوران جماع عزل کرنا (یعنی انزال باہر کیا جائے) اہل علم کے ہاں صحیح قول یہی ہے کہ سبب کے بغیر بھی انزال کرنے میں کوئي حرج نہیں ، اس لیے کہ حدیث میں وارد ہے :

جابر رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں : (ہم قرآن مجید کے دور نزول میں بھی عزل کیا کرتے تھے) صحیح بخاری کتاب النکاح حدیث نمبر (4808) واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں فتاوی المراۃ المسلمۃ (2 / 658) ۔

اورہوسکتا ہے اللہ تعالی نے جو اولاد آپ کے مقدر میں لکھ رکھی ہے وہ آپ کے گمان سے بھی بہتر ہو اورایک اچھا ذخیرہ بن سکے اورخاص کر آپ کے بڑھاپے میں اور بھی بہتر ہو ۔

واللہ اعلم .